اسے ختم کردیتی ہے - مزید برآن یہ کہ ہم کبھی اشیا پر نہیں ہنستے - حیوانوں پر صرف اس وقت ہنستے ہیں جب ان کی حرکات بعض انسانی حرکات سے مشابہت پیدا کرلیتی ہیں اور انسانوں پر ہم اس وقت ہنستے ہیں جب وہ اشیا کے مانند خود کو پیش کرتے ہیں یعنی جب ان کی لچک میکانکی عمل میں مبدل ہو جاتی ہے-

بقول برگسان پر مسرت زندگی بسر کرنے کے لئے جو سوسائیٹی کا آخری منتہا ہے بے حد لچک کی ضرورت ہے -لہذا سوسائیٹی ہر اس عمل کو شبہ کی نظروں سے دیکھتی ہے جو میکانکی صورت اختیار کرے اور جمود کو مسلط ہو جانے میں مدد بہم پہنچائے - چنانچہ ہنسی ہی وہ کارآمد آلہ ہے جس کی معاونت سے سوسائیٹی تمام غیر سماجی اعمال کی اصلاح کرتی ہے -

اسی زمانے میں مزاح کے مسئلے پر قلم اٹھانے والا دوسرا شخص مشہور ماہر نفسیات سگمنڈ فرائڈ تھا جس نے وٹ (Wit) کو اس لئے اپنے تجزیاتی مطالعے کے لئے منتخب کیا کہ اس کے باعث اس کے نظریۂ لا شعور پر روشنی پڑ سکتی تھی لیکن اس کا فائدہ یہ بھی ہوا کہ ضمناً" اس عظیم مفکر نے مزاح کے مسئلہ پر بھی گہری نظر ڈالی اور ایک ایسا نظریہ پیش کر دیا جس کی بنیادوں پر آج بھی افکار کے نئے نئے محل استوار کئے جا رہے ہیں -

فرائڈ نے مزاح کی چار صورتیں پیش کیں ——————

بے ضرر لطائف افادی لطائف ضحک اور خالص مزاح - بے ضرر